فتوی نمبر AB001
تاریخ:29دسمبر2019

بسم اللہ نحمدہ و نصلیو نسلم علی رسولہ الکریم

دار الافتاء فیضان شریعت

الکریم گارڈن مارکیٹ، فیز1، نزد مناواں پولیس ٹریننگ سنٹر بالمقابل سوتر مل اسٹاپ لاہور، پاکستان
Gmail:azharmadani85@gmail.comContact: +923214061265

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ کیا اب تک کی اولادِ بنی ہاشم، اہلبیت میں شمار ہو گی؟ بینوا و توجروا

سائلہ: ایک اسلامی بہن (پاکستان)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جی ہاں! اب تک کی اولادِ بنی ہاشم بھی اہلبیت میں شمار ہو گی کہ ہاشمی سے مراد حضرت عبد المطلب کے بیٹے حضرت عباس اور حارث اور پوتے حضرت علی اور حضرت جعفر و عقیل رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی اولادیں ہیں، جبکہ حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجھہ الکریم کی جو اولاد حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ہیں ان کو اور حضرات حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی اولاد کو سید کہا جاتا ہے۔ لیکن یاد رہے! ہر سید ہاشمی ضرور ہے مگر ہر ہاشمی سید ہو یہ ضروری نہیں۔ لہذا سادات کرام کی طرح انہیں بھی زکوۃ و فطرہ اور دیگر صدقات واجبہ دینا جائز نہیں۔ اب اسکی تفصیل ملاحظہ فرمائیں:

امام مسلم بن حجاج قشیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلیٰ اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "**ان ھذہ الصدقات انما ھی اوساخ الناس وانھا لاتحل لمحمد ولا لآل محمد صلیٰ اللہ علیہ وسلم**"، ترجمہ: یہ صدقات لوگوں کے (اموال کے) میل ہی ہیں اور یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلیٰ اللہ علیہ وسلم کی آل کیلئے حلال نہیں۔

(صحیح مسلم، جلد1، کتاب الزکوۃ، صفحہ403، حدیث2482، مطبوعہ لاہور)

اس پر امام مسلم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس نام سے باب باندھا "**باب تحریم الزکوۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلیٰ اٰلہ وھم بنو ھاشم وبنو المطلب دون غیرھم**"، (یعنی رسول اللہ صلیٰ اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر زکوۃ کا حرام ہونا نہ کہ ان کے علاوہ پر اور آپ کی آل بنو ہاشم و بنو عبد المطلب ہیں) امام مسلم علیہ الرحمہ کے اس باب سے ثابت ہوا کہ بنو ہاشم و بنو عبد المطلب بھی آلِ محمد ہیں۔

امام بغوی تفسیر بغوی المعروف بہ معالم التنزیل میں فرماتے ہیں: "**قال زید بن ارقم اھل البیت من حرم الصدقۃ بعدہ آل علی و آل عقیل و آل جعفر و آل عباس**"، یعنی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اہلبیت وہ سب لوگ ہیں جن پر صدقہ کا مال لینا حرام کر دیا گیا۔ یعنی اولاد علی، اولاد جعفر، اولاد عقیل، اولاد عباس، اور اولاد حارث بن عبد المطلب (رضی اللہ تعالیٰ عنہم)

(تفسیر معالم التنزیل، جلد5، سورۃ الاحزاب، آیت33، صفحہ138، دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان)

مفسر شہیر حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مراۃ شرح مشکوۃ میں فرماتے ہیں: اہلبیت کے معنیٰ ہیں گھر والے، اہلبیت رسول چند معنیٰ میں آتا ہے: 1: جن پر زکوۃ لینا حرام ہے یعنی بنی ہاشم عباس، علی، جعفر، عقیل، حارث کی اولاد (علیہم الرضوان)

2: حضور صلیٰ اللہ علیہ وسلم کے گھر میں پیدا ہونے والے (صاحبزادے و صاحبزادیاں و حضرات حسنین کریمین علیہم الرضوان)

3: حضور کے گھر میں رہنے والے جیسے ازواج پاک (رضی اللہ تعالیٰ عنہن)

4: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں آنے جانے والے، جیسے حضرت زید بن حارثہ اور اسامہ ابن زید (رضی اللہ تعالیٰ عنہما)

(مراۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح، جلد 8، کتاب المناقب، صفحہ 372، نعیمی کتب خانہ، لاہور)

امام اہلسنت سیدی اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ رب العزت فرماتے ہیں: زکوۃ سادات کرام وسائر (تمام) بنی ہاشم پر حرام قطعی ہے جس کی حرمت پر ہمارے آئمہ ثلاثہ بلکہ آئمہ مذاہب اربعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کا اجماع قائم۔ امام عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ "المیزان الکبریٰ،، میں فرماتے ہیں:" **اتفق الائمة الاربعة علیٰ تحریم الصدقة المفروضة علی بنی ھاشم و بنی عبدالمطلب وھم خمس بطون آل علی و آل العباس و اٰل جعفر و اٰل عقیل و اٰل الحارث بن عبدالمطلب ھذامن مسائل الاجماع والاتفاق اھ(ملخصا)**،، ترجمہ: اس پر بھی اتفاق ہے کہ فرض صدقہ بنوہاشم اور بنوعبد المطلب کو لینا حرام ہے اور وہ پانچ شاخہائے قبیلہ ہیں (1) اولاد علی (2) آل عباس (3) اولاد جعفر (4) اولاد عقیل (5) آل حارث بن عبد المطلب (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) یہ اجماعی اور اتفاقی مسائل میں سے ہے۔ (ملخصًا) (فتاوی رضویہ، جلد 10، کتاب الزکوۃ، صفحہ 99۔ رضافاؤنڈیشن لاہور)

اہلبیت پر صدقات واجبہ کی وجہِ تحریم بیان کرتے ہوئے امام اہلسنت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "بیشک اس تحریم کی علت ان حضرات عالیہ کی عزت و کرامت و نظافت و طہارت کہ زکوۃ مال کا میل ہے اور گناہوں کا دھوون، اس ستھری نسل والوں کے قابل نہیں خود حضور اقدس صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس تعلیل کی تصریح فرمائی،،

(فتاوی رضویہ، جلد 10، کتاب الزکوۃ، صفحہ 100۔ رضافاؤنڈیشن لاہور)

معلوم ہوا زکوۃ مال کا میل ہے اس وجہ سے اولاد بنی ہاشم و سادات کرام کو دینا اور انہیں لینا جائز نہیں لیکن کیا یہ تحریم فقط زمانہ نبوی کے اولاد بنی ہاشم و سادات کرام کیلئے تھی یا قیامت تک کے اہلبیت کیلئے ہے؟ اس کا جواب دیتے ہوئے امام اہلسنت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

"اسی طرح عامہ علماء مثل امام ابو جعفر طحاوی۔۔۔۔ اور ان کے غیر اس حکم (یعنی سادات کرام و اولاد بنی ہاشم پر زکوۃ کے حرام ہونے) کی یہی علت (وجہ) بیان فرماتے ہیں، اور شک نہیں کہ یہ علت تغیرِ زمانہ (زمانہ بدلنے) سے متغیر (تبدیل) نہیں ہو سکتی تو دائماً ابداً (ہمیشہ ہمیشہ) بقائے حکم (یعنی ان پر ہمیشہ زکوۃ وغیرہ کے حرام ہونے کے حکم کے باقی رہنے) میں کوئی شبہ نہیں۔

(فتاوی رضویہ، جلد 10، کتاب الزکوۃ، صفحہ 101، رضافاؤنڈیشن: لاہور)

مزید فرماتے ہیں: رہا یہ کہ پھر اس پر آشوب (پر فتن) زمانہ میں حضرات سادات کرام (و اولاد بنی ہاشم) کی مواسات کیونکر ہو؟

پھر اس کے جواب میں کچھ ترغیبی گفتگو فرمانے کے بعد دو احادیث مبارکہ نقل فرمائیں: "ابن عساکر امیر المؤمنین مولا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے راوی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "**من صنع الی اهل بیتی یدا کافاته علیها یوم القیمة**،، یعنی جو میرے اہل بیت میں سے کسی کیساتھ اچھا سلوک کرے گا میں روز قیامت اس کا صلہ اسے عطا فرماؤں گا۔

خطیب بغدادی امیر المؤمنین عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "**من صنع صنیعة الیٰ احد من خلف عبد المطلب فی الدنیا فعلی مکافاته اذا لقینی**،، یعنی جو شخص اولاد عبد المطلب میں کسی کے ساتھ دنیا میں نیکی کرے اس کا صلہ دینا مجھ پر لازم ہے جب وہ روز قیامت مجھ سے ملے گا۔

(فتاوی رضویہ، ج10، کتاب الزکوۃ، صفحہ 105، رضا فاؤنڈیشن: لاہور)

ان احادیث مبارکہ کے عموم اور مذکورہ بالا تفصیل سے واضح ہو گیا کہ اب تک کی اولاد بنی ہاشم بھی اہلبیت میں شمار ہو گی جیسا کہ امام اہلسنت علیہ الرحمہ کے کلام سے ظاہر ہے۔ لیکن یاد رہے! مذکورہ تمام احکام صحیح العقیدہ اولاد بنی ہاشم و سادات کرام کے ہیں، نہ کہ بد عقیدہ کیلئے کہ وہ اہلبیت میں ہر گز شمار نہ ہوں گے کہ اس کی بد عقیدگی کے باعث اس کا نسب منقطع ہو گیا۔

امام اہلسنت سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "سادات کرام کی تعظیم ہمیشہ (کی جائے گی) جب تک ان کی بد مذہبی حد کفر کو نہ پہنچے کہ اس کے بعد وہ سید ہی نہیں، نسب منقطع ہے۔ اللہ عزوجل قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے: "**قال ینوح انه لیس من اهلک انه عمل غیر صالح**،، (پ12، ھود: 46) ترجمہ کنز الایمان: "فرمایا! اے نوح! وہ (یعنی تیرا بیٹا کنعان) تیرے گھر والوں میں نہیں بیشک اس کے کام بڑے نالائق ہیں۔،، بد مذہب جن کی بد مذہبی حد کفر کو پہنچ جائے اگرچہ سید مشہور ہوں نہ سید ہیں، نہ ان کی تعظیم حلال بلکہ توہین وتکفیر فرض۔ (فتاوی رضویہ، جلد22، کتاب الحظر والاباحۃ صفحہ 421۔ ملخصًا، رضا فاؤنڈیشن: لاہور)

حضور صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: "بنی ہاشم حضرت علی و جعفر و عقیل اور حضرت عباس و حارث بن عبد المطلب کی اولادیں ہیں۔ ان کے علاوہ جنہوں نے نبی صلیٰ اللہ علیہ وسلم کی اعانت نہ کی مثلاً ابو لہب کہ اگرچہ یہ کافر بھی حضرت عبد المطلب کا بیٹا تھا مگر اسکی اولادیں بنی ہاشم میں شمار نہ ہوں گی"۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ5، زکاۃ کا بیان، صفحہ 931، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ تعالیٰ اعلم و علمہ جل مجدہ أتم و أحکم

کتبہ: ابو حمزہ محمد آصف مدنی غفرلہ المولیٰ القدیر

1 جمادی الاولیٰ 1441ھ 29 دسمبر 2019

الجواب صحیح

أبو أطهر محمد أظهر العطاري المدني عفی عنه الباري